



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

دائری کوکا لے رنگ سے رنگنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور جو شخص ایسا کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِحَمْدٍ للّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَلِرَحْمَةِ الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰہُ أَكْبَرُ

دائری یا سر کے سفید بالوں کو سیاہ رنگ سے رنگنا جائز نہیں ہے، کیونکہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ سیاہ رنگ کے علاوہ دیگر انگوں مثلاً سرخ اور زرد و غیرہ سے رنگنا جائز ہے۔ منہدی : اور وسیدہ ملکہ رنگنا بھی جائز ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا

(غیر وابدأ يُبَشِّرُ، وَاجتَبَرُوا التَّوَادُّ) (صحیح مسلم، اللباس، باب استجابة الشیب بصفة---ن، ح 2102، وسنن ابن داود 4204 وسنن ابن ماجہ، ح 3624 سنن النسائی، ح: 5079)

”ان سفید بالوں کو رنگ دو مگر سیاہ رنگ سے اندھیں پھاننا۔“

نبی نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(إِنَّ الْيَهُودَ، وَالْأَصَارِيَّ لَا يَصِبُّونَ قَاتِلُوْهُمْ) (صحیح مسلم اللباس والزینۃ، باب فی مخالفت اليهود فی الصنع، ح 2103)

”یہودی اور عیسائی ملپٹے بالوں کو نہیں رنگنے لئے تم ان کی مخالفت کرو۔“

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

### ج 4 ص 445

محمد فتویٰ